Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
فون ۴۴۹
ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودا
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
روزنامہ الفضل ربوہ
یوم منگل
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
The Daily ALFAZL RABWAH
قیمت ۳۵ پیسے
جلد ۶۷/۳۲ | ۱۱ رشعبان ۱۳۹۸ھ ۱۸ روفا ۱۳۵۷ہش ۱۸ رجولائی ۱۹۷۸ء | نمبر ۱۶۳

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے موجودہ سفر کے لئے
احباب خاص طور پر دعائیں جاری رکھیں

جیسا کہ احباب کو علم ہے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ اِن دنوں تبلیغی اور تربیتی اغراض کے لئے بیرونِ ملک تشریف لے گئے ہیں۔ اِن دنوں حضور لندن میں قیام فرما ہیں۔

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احبابِ جماعت التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اِس سفر کے ہر مرحلہ میں حضور کا حافظ و ناصر ہو اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے اور حضور کے اِس سفر کے غلبۂ اسلام کے حق میں عظیم الشان نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین

رپورٹ نمبر ۱۳ — ۱۷ تا ۲۳ رجون ۱۹۷۸ء

لندن میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی اہم دینی اور جماعتی مصروفیات

لندن مشن کو تبلیغی اور تنظیمی امور سے متعلق ہدایات، انفرادی اور اجتماعی ملاقاتوں کا سلسلہ، روح پرور خطبہ جمعہ

(مکرم ملک یوسف سلیم صاحب شاہد، ایم۔اے)

۱۷ رجون سے ۲۳ رجون تک کی مجموعی رپورٹ ذیل میں تحریر ہے۔

اِس ہفتے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہٖ کو چند دن کمر میں درد (LEACK MUSCLE CRAMP) کی وجہ سے تکلیف رہی۔ اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا اور جلد طبیعت ٹھیک ہو گئی، الحمد للہ علیٰ ذالک۔

احباب جماعت حضرت امام ہمام ایدہ اللہ بنصرہٖ کی صحت و سلامتی اور مقاصدِ دینیہ میں نمایاں کامیابی کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔

اِس عرصہ میں حضور ایدہ اللہ بنصرہٖ قریباً روزانہ ہی اہم دینی اور جماعتی امور سرانجام دینے میں مصروف رہے۔ لندن مشن کو تبلیغ اسلام کے علاوہ بعض ضروری انتظامی ہدایات سے بھی نوازتے رہے۔ اس کے علاوہ انفرادی اور اجتماعی ملاقاتوں کا سلسلہ بھی برابر جاری رہا۔ مقامی جماعت کے احباب جن میں سے بعض اپنے بیوی بچوں کے ساتھ ملاقات کے لئے تشریف لائے تھے حضور ان کو انفرادی طور پر ملاقات کا موقع دے کر شادکام فرماتے رہے۔ بعض غیر ملکی مندوبین نے بھی واپسی سے پہلے حضور کی ملاقات کی سعادت حاصل کی اور آپ کے ارشادات سے مستفید ہوئے۔

مسجد فضل لندن میں باجماعت نمازیں پڑھانے کے بعد بھی بعض دفعہ حضور احباب میں رونق افروز ہو کر انہیں اپنے ارشادات اور قیمتی مشوروں سے نوازتے رہے۔

۱۷ رجون بعد نماز ظہر کشمیر میں قبر مسیح سے متعلق حضور ایدہ اللہ مکرم خواجہ عبد الغفار ڈار صاحب راولپنڈی سے گفتگو فرماتے رہے۔ مکرم خواجہ غلام نبی صاحب گلکار مرحوم نے کشمیری زبان پر جو ریسرچ کی تھی اس کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا اس تحقیق کے ذریعہ کشمیری زبان کی بنی اسرائیل کے قبائل کی زبان سے مشابہت ثابت کی گئی ہے۔ اس میں سے دس ہزار الفاظ نکال کر دکھا دئے جائیں تو عیسائیوں کا منہ بند ہو جائے گا۔

مکرم شیخ عبد القادر صاحب لاہور نے عرض کیا کہ انہیں بندشِ پیشاب کی تکلیف ہے اور ڈاکٹروں کا مشورہ ہے کہ وہ آپریشن کروالیں۔ حضور نے ۱۹۷۵ء میں لندن میں علاج کروانے کے سلسلہ میں اپنے ذاتی تجربات بیان کرتے ہوئے مکرم شیخ صاحب کو یہ مشورہ دیا کہ وہ آپریشن نہ کروائیں۔ آپ نے ازراہِ شفقت اُن کے لئے ایک دوا تجویز فرمائی جس کے استعمال سے ہمارے بعض دوستوں کو خدا تعالیٰ کے فضل سے صحت ہو چکی ہے۔

مورخہ ۲۲ رجون نماز عشاء کے بعد حضور نے مکرم ڈاکٹر داؤد طاہر صاحب کو شرفِ ملاقات بخشا اور اُن سے گیمبیا میں جماعت احمدیہ کے زیر انتظام کام کرنے والے خدمت خلق کے اداروں سے متعلق حالات دریافت فرماتے رہے مکرم ڈاکٹر صاحب گیمبیا میں احمدیہ کلینک میں ڈینٹسٹ ڈاکٹر ہیں اور اسی روز وہاں سے حضور کی ملاقات کے لئے حاضر ہوئے تھے۔

۲۳ رجون کو حضور ایدہ اللہ بنصرہٖ نے نماز جمعہ مسجد فضل لندن میں پڑھائی۔ اس موقع پر آپ نے اردو اور انگریزی میں ایک نہایت ہی روح پرور خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو پون گھنٹے تک جاری رہا۔

خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا
۳۴واں سالانہ اجتماع

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا ۳۴واں سالانہ اجتماع انشاء اللہ العزیز ۲۰، ۲۱، ۲۲ راکتوبر کو منعقد ہوگا جملہ قائدین اضلاع اور قائدین مقامی سے گذارش ہے کہ ابھی سے اجتماع کی تیاری شروع کر دیں اور کوشش فرماویں کہ زیادہ سے زیادہ خدام اِس اجتماع میں شامل ہوں جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ربوہ کا موسم

ربوہ ۱۸ رجولائی۔ کل صبح سے مطلع ابر آلود ہے۔ وقفہ وقفہ سے ہلکی بوندا باندی بھی ہوتی رہی۔ آج بھی بادل چھائے ہوئے ہیں جس کی وجہ سے گرمی کی شدت میں کمی واقع ہو گئی ہے۔

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ
ایک ضروری یاددہانی

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کی ادائیگیوں کا پانچواں مرحلہ شروع ہے جو دوست ابھی تک اپنے وعدہ کا ۴/۱۵ حصہ ادا نہیں کر سکے وہ اب ادا کر کے ممنون فرمائیں۔ امراء صاحبان سے درخواست ہے کہ وہ اِس کا خاص خیال رکھیں۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبد الحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۱۱ر شعبان ۱۳۹۸ھ
۱۸ر وفا ۱۳۵۷ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ظلم کے انسداد سے متعلق اسلام کی پُر حکمت تعلیم

اسلام صلح و آشتی کا مذہب ہے۔ اسی لئے اُس نے ظلم کے ارتکاب سے بہت سختی سے منع کیا ہے اور اس سے بھی بڑھ کر یہ کہ مظلوم ہونے کی حالت میں از خود ظلم کا بدلہ لینے سے بھی روکا ہے بلکہ ہدایت یہ فرمائی ہے کہ مظلوم اُس ظلم کی فریاد خدا تعالیٰ کے حضور کرے اور اُس سے ظلم کے مداوا کا خواستگار ہو۔

یہ ایسی پیاری تعلیم ہے کہ جس سے ظلم کی جڑ کٹ جاتی ہے۔ کیونکہ اگر ہر شخص اپنے پر کئے گئے ظلم کا خود بدلہ لینے پر تُل جائے تو ظلم کا چکّر کبھی ختم ہونے کا نام نہ لے۔ اس طرح تو ظلم اور جوابی ظلم کا ایک لامتناہی سلسلہ چل نکلتا ہے اور امن برباد ہو کر رہ جاتا ہے۔ مروّجہ قوانین کے تحت حکومتِ وقت سے فریاد رسی ایک الگ چیز ہے۔ اس کی اللہ تعالیٰ نے اجازت دی ہے لیکن اس پر بھی حد سے زیادہ حصر کرنے کو پسند نہیں کیا ہے بلکہ اصل زور اس بات پر دیا ہے کہ مظلوم خدا کا دروازہ کھٹکھٹائے اور ظلم کے خلاف اس سے امداد کا طالب ہو۔ اس کا نتیجہ یہ ہو گا کہ خدا تعالیٰ مظلوم کی دعا کو قبول فرما کر ایسے سامان کرے گا کہ جس سے ظلم کا از خود مداوا ہو جائے۔ ایسی حالت میں وہ ظلم کا ضرور مداوا کرتا ہے۔ اسی لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:۔

ثَلَاثُ دَعَوَاتٍ مُسْتَجَابَاتٌ لَا شَكَّ فِيهِنَّ: دَعْوَةُ الْمَظْلُومِ، وَدَعْوَةُ الْمُسَافِرِ، وَدَعْوَةُ الْوَالِدِ عَلَى وَلَدِهِ (ترمذی کتاب الدعوات باب ما ذکر فی دعوة المسافر)

یعنی تین دعائیں بلاشک قبول ہوتی ہیں۔۔۔ (۱) مظلوم کی دعا (۲) مسافر کی دعا اور (۳) باپ کی بیٹے کے خلاف دعا۔

مظلوم کی دعا کا جنابِ الٰہی میں مقبول ہو کر اس پر کئے گئے ظلم کا مداوا ہونا قرآن مجید سے بھی ثابت ہے کیونکہ مظلوم بدرجہ اولیٰ مضطر ہوتا ہے اور مضطر کی دعا خدا تعالیٰ ضرور قبول کرتا ہے جیسا کہ اس نے فرمایا ہے:۔

أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ الْأَرْضِ ۗ أَإِلَٰهٌ مَعَ اللَّهِ ۚ قَلِيلًا مَا تَذَكَّرُونَ ۝

(النمل آیت ۶۳)

ترجمہ:۔ (بتاؤ تو) کون کسی بے کس کی دعا سنتا ہے جب وہ اُس (یعنی خدا) سے دعا کرتا ہے اور اس کی تکلیف کو دُور کر دیتا ہے اور وہ تم (بے کسی کی حالت میں دعا کرنے والوں) کو (ایک دن) ساری زمین کا وارث بنا دے گا۔ کیا (اس قادرِ مطلق) اللہ کے سوا کوئی معبود ہے؟ تم بالکل نصیحت حاصل نہیں کرتے۔

یہ آیت اس حقیقت پر دال ہے کہ مظلوم کی دعا بھی اس کے مضطر ہونے کی وجہ سے ضرور قبول ہوتی ہے۔ چونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو قریشِ مکّہ کی طرف سے انتہائی مظالم کا نشانہ بنایا جاتا تھا اس لئے انہوں نے اللہ تعالیٰ کے اس حکم کے ماتحت کہ وہ اپنی اس بے کسی کے عالم میں اللہ تعالیٰ سے اس ظلم سے نجات کے لئے دعائیں کریں باوجود قدرت رکھنے کے خود کبھی ظلم کی راہ اختیار نہیں کی بلکہ اللہ تعالیٰ کے حضور دن رات دعائیں کرتے رہے کہ وہ خود اس ظلم کا مداوا فرمائے۔ خدا تعالیٰ نے ظالموں کو ایک عرصہ تک مہلت دینے کے بعد نہ صرف اس ظلم کا مداوا فرمایا بلکہ ان کے حق میں وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ الْأَرْضِ کا وعدہ بھی پورا کر دکھایا۔

یہی وجہ ہے کہ احادیث میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی متعدد ایسی دعائیں مذکور ہیں جن میں آپ دوسروں کے مظالم سے بچنے اور خود دوسروں پر ظلم کرنے سے محفوظ رہنے کی خدا تعالیٰ کے حضور بالالتزام التجا کیا کرتے تھے۔ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ایسی ہی ایک جامع دعا پر ان معروضات کو ختم کرتے ہیں۔ چنانچہ حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب کبھی کسی مجلس سے اُٹھتے تو یہ دعا کرتے:۔

اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُولُ بِهِ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعْصِيَتِكَ، وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهِ جَنَّتَكَ، وَمِنَ الْيَقِينِ مَا تُهَوِّنُ بِهِ عَلَيْنَا مَصَائِبَ الدُّنْيَا: اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنَا بِأَسْمَاعِنَا، وَأَبْصَارِنَا، وَقُوَّتِنَا مَا أَحْيَيْتَنَا، وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا، وَاجْعَلْ ثَأْرَنَا عَلَى مَنْ ظَلَمَنَا، وَانْصُرْنَا عَلَى مَنْ عَادَانَا، وَلَا تَجْعَلْ مُصِيبَتَنَا فِي دِينِنَا، وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا أَكْبَرَ هَمِّنَا، وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا، وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا۔ (ترمذی کتاب الدعوات فی جامع الدعوات)

ترجمہ:۔ اے میرے اللہ تو ہمیں اپنا خوف عطا کر جو ہمارے اور گناہوں کے درمیان روک بن جائے اور ہم سے تیری نافرمانی سرزد نہ ہو اور ہمیں اطاعت کا وہ مقام عطا کر جس کی وجہ سے تو ہمیں جنت میں پہنچا دے اور اتنا یقین بخش کہ اس کی وجہ سے دنیا کے مصائب ہم پر آسان ہو جاویں۔ اے میرے اللہ! ہمیں اپنے کانوں، اپنی آنکھوں اور اپنی طاقتوں سے زندگی بھر صحیح صحیح فائدہ اُٹھانے کی توفیق دے اور ہمیں اس بھلائی کا وارث بنا۔ جو ہم پر ظلم کرے اُس سے ہمارا انتقام لے جو ہم سے دشمنی رکھتا ہے اس کے برخلاف ہماری مدد فرما۔ اور دین میں کسی ابتلاء کے آنے سے بچا۔ اور ایسا کر کہ دنیا ہمارا سب سے بڑا غم اور فکر نہ ہو۔ اور نہ یہ دنیا ہمارا مبلغِ علم ہو یعنی ہمارے علم کی پہنچ صرف دنیا تک ہی محدود نہ ہو۔ اور اُسے ہم پر مسلّط نہ کر جو ہم پر رحم نہ کرے اور مہربانی سے پیش نہ آئے۔

"مسیح کی صلیبی موت سے نجات" کے موضوع پر

جماعت احمدیہ کی بین الاقوامی کانفرنس منعقدہ لندن کا ریڈیو فیجی پر تذکرہ

مکرم مولوی دین محمد صاحب شاہد امیر جماعت احمدیہ و مبلغ انچارج جزائر فیجی نے ۵ر جولائی ۱۹۷۸ء کو ریڈیو فیجی سے ایک مختصر تقریر نشر کرتے ہوئے "مسیح کی صلیبی موت سے نجات" کے موضوع پر جماعت احمدیہ کی بین الاقوامی کانفرنس منعقدہ لندن کا بھی ذکر کیا۔ ان کی تقریر کا متعلقہ حصہ ذیل میں ہدیۂ قارئین ہے:۔

"اب میں اشاعتِ اسلام کی غرض سے منعقد ہونے والی حالیہ بین الاقوامی لنڈن کانفرنس کا ذکر کرتا ہوں جو مورخہ ۲-۳-۴ر جون ۱۹۷۸ء کو جماعت احمدیہ کے زیرِ انتظام لنڈن میں منعقد ہوئی۔ یہ کانفرنس "حضرت مسیح علیہ السلام کی صلیب سے نجات" کے موضوع پر منعقد ہوئی جس میں حضرت امام جماعت احمدیہ مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ الودود نے پاکستان سے تشریف لے جا کر اہم خطاب فرمایا۔ اس کانفرنس میں دنیا کے بیس ۲۰ ممالک سے پندرہ سو نمائندگان نے شرکت کی۔ مارشس، لائبیریا، گھانا اور سیرالیون کے ہائی کمشنرز کے علاوہ پولش رومن کیتھولک چرچ کے دو مبصرین اور کیتھولک آرچ بشپ آف UNITED KINGDOM کے بھی ایک مبصر نے شرکت کی۔ اس کانفرنس سے قبل برٹش کونسل آف چرچز نے "حضرت مسیح علیہ السلام کی صلیب سے نجات" کے موضوع پر دوستانہ تبادلۂ خیال کی دعوت دی جسے حضرت امام جماعت احمدیہ نے قبول کرتے ہوئے اعلان فرمایا کہ جماعت احمدیہ لنڈن، روم، مغربی افریقہ اور ایشیائی ممالک کے کسی دار الحکومت اور امریکہ میں گفتگو کے لئے تیار ہے۔

اس بین الاقوامی کانفرنس میں چودھری محمد ظفر اللہ خان صاحب سابق پریذیڈنٹ جج آف انٹرنیشنل کورٹ آف جسٹس کے علاوہ عیسائی محققین نے بھی مقالہ جات پڑھے۔ ریڈیو ٹیلیویژن اور اخبارات کے ذریعہ اس کانفرنس کو غیر معمولی شہرت حاصل ہوئی۔ برطانوی پارلیمنٹ کے ممبر MR. TOM COX نے دار العوام کی عمارت میں حضرت امام جماعت احمدیہ کے اعزاز میں استقبالیہ دعوت دی جس میں لنڈن کے میئر صاحبان اور بہت سے ممبرانِ پارلیمنٹ اور معززین نے شرکت کی۔

مسجد فضل لندن کی ایک میٹنگ میں حضرت امام جماعت احمدیہ نے یورپ، نائیجیریا اور گھانا کے مبلغین کو ہدایات دیتے ہوئے فرمایا کہ وہ اپنی مساعی کو ایسے خطوط پر چلائیں جس سے

(باقی صفحہ ۵ پر ملاحظہ ہو)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سادہ زندگی کی تحریک

مکرم مولوی رشید احمد صاحب چغتائی مربی سلسلہ احمدیہ ربوہ

آج سے چوالیس سال قبل ۱۹۳۴ء میں امام جماعت احمدیہ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے القاء و رہنمائی کے تحت اشاعت اسلام کی مساعی کو تیز اور اس کا دائرہ بیرونی ممالک میں وسیع تر کرنے کے لئے احمدی جماعت میں ایک عظیم الشان تحریک فرمائی جو "تحریک جدید" کے نام سے جماعت میں مشہور و معروف ہے۔ اس ضمن میں جماعت سے ایک نہایت اہم مطالبہ سادہ زندگی اختیار کرنے کا بھی تھا۔ جس میں آپ نے خوراک و لباس، بیاہ شادیوں اور عورتوں وغیرہ کے اخراجات اور دیگر ضروریات زندگی کے سلسلہ میں تکلفات اور نمود و نمائش کی حد تک بڑھنے والے غیر ضروری اور فضول اخراجات سے اجتناب کر کے خدمت اسلام اور اشاعت اسلام کے واسطے روپیہ بچانے کی تلقین فرمائی تھی مخلصین جماعت نے بطیب خاطر اور بسر و چشم ایک نئے ولولہ و عزم کے ساتھ آپ کی تحریک پر لبیک کہا جس کے تبلیغ و اشاعت اسلام کے سلسلہ میں شاندار نتائج خدا تعالیٰ کے فضل و کرم اور اس کی تائید و نصرت سے دنیا بھر میں ظاہر ہو رہے ہیں اور اپنے اور بیگانے سبھی اس سے آگاہ اور اس کا اعتراف کر چکے ہیں۔

موجودہ وقت میں ان امور کی ضرورت کا احساس بڑی شدت سے محسوس کیا جا رہا ہے اور سادہ زندگی اختیار کرنے اور ملکی و قومی معیشت کو مضبوط کرنے کی تاکید حکومت کی طرف سے بھی اب کی گئی ہے۔ احمدیوں پر تو دوہرے طور پر فرض عائد ہوتا ہے۔ جماعتی لحاظ سے بھی اور ملک کے لحاظ سے بھی کہ سادہ زندگی ہمارا نصب العین رہے اور اس پر کاربند رہیں تا ہم ملکی معیشت کو پورے طور پر سنوارنے میں ممد و معاون ثابت ہوں۔

احباب جماعت کی یاد دہانی کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی زریں نصائح میں سے چند ایک درج ذیل کی جاتی ہیں۔

سادہ زندگی کی تحریک:

حضور رضی اللہ عنہ نے اپنی جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:۔

"سب مرد اور عورتیں اپنی زندگی کو سادہ بنائیں اور اخراجات کو کم کر دیں تاکہ جس وقت قربانی کے لئے خدا تعالیٰ کی طرف سے آواز آئے وہ تیار ہوں۔"

(اخبار الفضل مجریہ ۱۲ جون ۱۹۳۵ء)

سادہ زندگی:

"سادہ زندگی کی تحریک کوئی معمولی نہیں بلکہ دراصل دنیا کے آئندہ امن کی بنیاد اسی پر ہے۔"

(خطبہ جمعہ ۹ اکتوبر ۱۹۳۶ء مطبوعہ الفضل شمارہ ۹۱ جلد ۲۴)

سادہ زندگی کی حکمت:

"ایک کھانا کھانے اور سادہ لباس پہننے میں ایک حکمت یہ بھی ہے کہ اس طرح امارت اور غربت کا سوال جاتا رہتا ہے۔"

(الفضل ۸ فروری ۱۹۳۶ء جلد ۲۳ نمبر ۱۸۴)

"جب مشکلات کا وقت آئے تو نہ کھانے کی روک ہماری جماعت کی راہ میں حائل ہو اور نہ لباس کی روک تکلیف میں مبتلا کر سکے بلکہ وہ یہ خیال کریں کہ اگر ہمیں وطن چھوڑنا پڑا تو ہم پہلے ہی وطن چھوڑنے کے عادی ہیں اور اگر کھانے یا لباس میں دقتیں حائل ہیں تو ہم پہلے ہی تھوڑا کھانے اور سادہ لباس پہننے کے عادی ہیں۔ پس وہ خوشی اور دلیری سے مشکلات کا مقابلہ کریں گے اور اپنے دل میں گھبراہٹ (اور) تکلیف محسوس نہیں کریں گے۔"

(الفضل ۱۵ فروری ۱۹۳۶ء جلد ۲۳)

"میں نے جماعت کو سادہ زندگی اختیار کرنے کو کہا ہے ...... کہ اس کے بغیر جماعت میں قربانی کا صحیح مادہ کسی صورت میں بھی پیدا نہیں ہو سکتا اگر تم سمجھو کہ اس کے بغیر تم روحانیت کا مقام حاصل کر لو گے تو یہ نفس کو دھوکا دینے والی بات ہے ...

...... میں یہ نہیں کہتا کہ جو شخص سادہ زندگی اختیار نہیں کرتا وہ احمدی نہیں مگر میں یہ ضرور کہوں گا کہ وہ عَلٰی شَفَا حُفْرَۃٍ مِّنَ النَّارِ ہے بالکل ممکن ہے اس کا ایمان ضائع ہو جائے .... علاوہ ازیں سادہ زندگی کے اختیار نہ کرنے کے نتیجہ میں نہ وہ اخوت پیدا ہو گی جس سے روحانی سلسلے ترقی کرتے ہیں اور نہ غربت اور امارت کا امتیاز دور ہو گا۔"

(خطبہ جمعہ ۲۶ جولائی ۱۹۳۶ء الفضل جلد ۲۴)

حضرت امام جماعت احمدیہ رضی اللہ عنہ نے تحریک کے دوسرے دور میں جو مزید ارشادات فرمائے ان میں سے چند ایک یہ ہیں:۔

تحریک جدید کی غرض:

"تحریک جدید کی غرض جماعت کے اندر سادہ زندگی کی روح پیدا کرنا اور اسلامی تمدن کا صحیح شعور پیدا کرنا ہے ...."

(خطبہ جمعہ ۲۷ نومبر ۱۹۴۲ء مطبوعہ الفضل نمبر ۲۸۰ جلد ۳۰)

تحریک جدید سے مراد:

"تحریک جدید دراصل اسلام کے احیاء کا نام ہے۔ جدید ان معنوں میں ہے کہ دنیا اس سے ناواقف ہو گئی تھی۔ ورنہ حقیقت وہ تحریک قدیم ہی ہے ...... رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم نے جس طرز پر زندگی بسر کی ہم تحریک جدید کے ذریعہ اس کے قریب قریب لوگوں کو لانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ آج کل دنیا کے حالات ایسے رنگ میں بدل چکے ہیں کہ ہم اپنی طرز زندگی کو بالکل وہی شکل نہیں دے سکتے جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم کی طرز زندگی کی شکل تھی مگر قریب قریب جس حد تک زمانہ کے حالات ہم کو اجازت دیتے ہیں ہم لوگوں کو لے جانے کی کوشش کرتے ہیں اور کرتے رہیں گے اور یہی تحریک جدید کی غرض ہے۔"

(خطبہ جمعہ ۲۳ اپریل ۱۹۴۳ء مطبوعہ الفضل نمبر ۱۲۳ جلد ۳۱)

سادہ زندگی اور محبت اسلام:

"آج اسلام کے لئے قربانیوں کا زمانہ ہے اور ایسا زمانہ ہے کہ ہمیں چاہیے کہ اسلام کی خاطر قربانی کرنے کی غرض سے جائز خواہشات کو بھی جہاں تک چھوڑ سکیں چھوڑ دیں۔ جب تک ایسا نہ کیا جائے اسلام کو ترقی حاصل نہیں ہو سکتی۔ پس جن لوگوں کے قلوب میں محبت ہے اسلام کی خدمت کا احساس ہے ان کو چاہیے کہ وہ اپنی زندگیوں کو سادہ بنائیں اور ایسا بنائیں کہ زیادہ سے زیادہ خدمت اسلام کرنے کے قابل ہو سکیں اور دنیا میں حقیقی مساوات قائم کر سکیں جس کے بغیر دنیا میں کوئی امن قائم نہیں ہو سکتا۔"

(خطبہ جمعہ ۸ دسمبر ۱۹۴۴ء)

کھانے میں سادگی:

کھانے میں تکلفات اور بے جا اسراف سے اجتناب کر کے ہمارے امیروں کا طبقہ اپنے ہاں ذرا سی توجہ سے ہزارہا روپیہ کی بچت ملک و قوم کے لئے بآسانی کر سکتا ہے۔ حضور رضی اللہ عنہ نے فرمایا:۔

"جن کے کھانوں میں تنوع پایا جاتا ہے۔ ایسے لوگ ملکی یا جماعتی کسی قسم کی قربانی نہیں کر سکتے جب تک اپنے حالات میں تبدیلی پیدا نہ کریں۔ کھانے میں سادگی پیدا کی جائے۔ ایک سے زیادہ سالن نہ استعمال کیا جائے ہر احمدی ...... یہ اقرار کرے کہ وہ آج سے صرف ایک سالن استعمال کرے گا۔"

(خطبہ جمعہ ۷ اپریل ۱۹۴۴ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لباس کی سادگی:

"لباس کی سادگی نہایت ضروری چیز ہے۔ میں نے دیکھا ہے کہ لباس میں سادگی نہ ہونے کا ہی یہ نتیجہ ہے کہ امیروں اور غریبوں میں ایک امتیاز ہو جاتا ہے ....
پس یہ ہدایت بھی کوئی وقتی ہدایت نہیں بلکہ مستقل ہدایت ہے کیونکہ اس کے ذریعہ سے انسانوں میں سے تفرقہ دور ہو جاتا ہے۔"

(خطبہ جمعہ ۔ ۴ر فروری ۱۹۳۸ء)

"شہری لوگ لباس میں بڑی غلطیاں کرتے ہیں اور اگر غلطی نہ ہو تو ضرورت سے زیادہ لباس پر خرچ کرتے ہیں حالانکہ لباس کی غرض یہ ہے کہ عریانی نہ ہو اور زینت ہو لیکن عام طور پر لباس کے معنے زینت سے نکل کر فخر اور فیشن کی طرف چلے گئے ہیں۔ بہت سے لوگ دکھاوے کے لئے کپڑے بناتے ہیں۔"

(خطبہ جمعہ ۴ر فروری ۱۹۳۸ء)

زیورات:

زیورات کے سلسلہ میں بھی حضورؓ نے خصوصی ارشادات فرمائے۔ ایک وقت میں حضورؓ نے پرانے زیور تڑوا کر نئے بنوانے کی بھی ممانعت کر دی تھی۔ بہرحال آپ نے تاکید فرمائی کہ:

"زیورات کے بنواتے میں جس قدر احتیاط کی جا سکے وہ نہ صرف امارت و غربت کا امتیاز دور کرنے کے لئے۔ نہ صرف مذہبی احکام کی تعمیل کرنے کیلئے بلکہ اپنے ملک کو ترقی دینے کے لئے بھی نہایت ضروری ہے۔"

(خطبہ جمعہ ۔ ۴ر فروری ۱۹۳۸ء)

شادی بیاہ:

حضورؓ نے اس ضمن میں بھی تکلفات اور بے جا اسراف اور فضول رسوم سے احباب جماعت کو منع فرمایا اور ایسے مواقع کے بارے میں حضورؓ کا یہ ارشاد ہے کہ:-

"...... شادی بیاہ اور خوشی کے مواقع پر بھی اخراجات میں اصلاح ہو سکتی ہے ......"

(خطبہ جمعہ ۲۴ر نومبر ۱۹۳۷ء)

رخصتانہ کے بارہ میں اہم ہدایت:

حضورؓ نے خود اپنے گھروں میں یہ نمونہ قائم فرمایا کہ اپنے ایک بیٹے صاحبزادہ مرزا خلیل احمد صاحب کی شادی جو حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحبؓ کی بیٹی صاحبزادی امتہ الحمید بیگم صاحبہ سے ہوئی۔ اس کی رخصتانہ کی تقریب سعید پر حضورؓ نے جو اعلان فرمایا وہ یہ تھا:

"رخصتانہ کے موقع پر جو دعوت لڑکی والوں کی طرف سے دی جاتی ہے فی الحال اس کو بالکل بند کر دیا جائے کیونکہ یہ دعوت غرباء کے لئے بہت سخت تکلیف دہ ثابت ہوتی ہے۔"

حضورؓ نے فرمایا:-

"اس بندش کا اطلاق اس دعوت پر نہیں ہو گا جو باہر سے آنے والی براتوں کو دی جائے کیونکہ وہ تو مہمان ہوتے ہیں لیکن مقامی تقریبوں میں دعوتیں دینی فی الحال بالکل ترک کر دی جائیں۔"

(الفضل جلد ۲۵ شمارہ ۱۲۱ مجریہ ۲۹ر مئی ۱۹۳۷ء)

بفضلہ تعالیٰ مخلصین جماعت احمدیہ اس پر عمل پیرا ہیں۔

سادہ زندگی کے سلسلہ میں حضورؓ نے مکانات کی آرائش و زیبائش پر بھی اسراف سے منع فرمایا۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:-

"ساتواں مکانوں کی آرائش و زیبائش کا سوال ہے اس کے متعلق عام حالات میں تبدیلی کے ساتھ اس میں خود بخود تبدیلی ہو سکتی ہے۔ جب غذا اور لباس سادہ ہو گا تو اس میں بھی لوگ خود بخود کمی کرنے لگ جائیں گے ...... آرائش و زیبائش پر خواہ مخواہ روپیہ ضائع نہ کریں۔"

(خطبہ جمعہ ۲۴ر نومبر ۱۹۳۷ء)

سینما اور تماشے:

ہمارے ملک میں سینما بینی ایک اہم شغل ہے جس پر اموال کا بڑا حصہ ضائع کر دیا جاتا ہے۔ مزید براں قیمتی وقت کا ضیاع اور اخلاق کی خرابی اور بے راہ روی کا سبب سینما بینی بنتے ہیں۔ حضورؓ نے اپنی مذکورہ تحریک میں یہ بھی فرمایا کہ تمام احمدی سینما بینی ترک کر دیں۔ آپؓ نے اس ضمن میں ارشاد فرمایا کہ:-

"میں ساری جماعت کو حکم دیتا ہوں کہ کوئی احمدی کسی سینما، سرکس، تھیٹر وغیرہ غرضیکہ کسی تماشہ میں بالکل نہ جائے اور اس سے کلّی پرہیز کرے ...... اور ہر مخلص احمدی جو میری بیعت کی قدر و قیمت سمجھتا ہے اس کے لئے سینما یا لی اور تماشہ وغیرہ دیکھنا یا کسی کو دکھانا ناجائز ہے ...... مستثنیٰ صرف وہ لوگ ہیں جو سرکاری ملازم ہیں اور ان کو خاص سرکاری تقریبوں میں ایسے تماشوں میں جانا پڑ جائے۔ لیکن اگر لازمی نہ ہو تو پھر یقیناً چاہیئے کہ خواہ مخواہ وہ دوسروں کو انگشت نمائی کا موقع نہ دیں ......

سینما کے متعلق میری رائے ہے کہ نقصان دہ چیز ہے۔ موجودہ فلموں کو دیکھنا ملک اور اخلاق کے لئے مہلک ہے۔"

(خطبہ جمعہ ۲۳ر نومبر ۱۹۳۴ء الفضل جلد ۲۶ نمبر ۶۶)

غرضیکہ احباب جماعت کو سادہ زندگی کی بابت حضورؓ کے ارشادات کو ہمیشہ یاد رکھنا اور ان پر عامل رہنا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق دے۔ بتایا جاتا ہے کہ اس میں ہماری اپنی اور ہمارے ملک و قوم کی بھلائی ہے۔

چند دن قبل حکومت کی جانب سے جو سادہ زندگی کے بارہ میں خصوصی توجہ دلائی گئی ہے اس کی بابت اخبارات کے دو حوالے درج ذیل کئے جاتے ہیں:-

روزنامہ مشرق لاہور ۲۷ر جون ۱۹۷۸ء ص۳ پر اپنے اداریہ میں لکھتا ہے:-

"معاشرے میں اصلاح کے اقدام"

"چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر جنرل ضیاء الحق نے قوم سے اپنے نشری خطاب کے دوران معاشرتی زندگی میں اصلاح کے لئے بعض خوش آئند فیصلوں کا بھی اعلان کیا ہے۔ مثلاً قوم کو زندگی کے ہر شعبے میں سادگی کے اصولوں کا پابند کرنے کے لئے ایک فیصلہ یہ کیا گیا ہے کہ قومی اور مذہبی تقریبات کے سوا شادی، منگنی یا خوشی کی کسی تقریب میں چراغاں کی اجازت نہیں ہو گی اور اگر شادی کی تقریب ایک ہی شہر میں سرانجام ہو تو اس میں کھانے کی دعوت نہیں دی جا سکے گی اور مہمانوں کی تواضع صرف ٹھنڈے پانی یا گرم مشروبات سے ہی کی جا سکے گی۔ جنرل ضیاء الحق نے یقین دلایا ہے کہ ان پابندیوں پر سختی سے عمل درآمد کرایا جائے گا تاکہ معاشرہ کے اندر مسرفانہ اخراجات کی قبیح عادت کا خاتمہ کیا جا سکے۔

دوسرا قابل ستائش فیصلہ یہ کیا گیا ہے کہ آئندہ سے کوئی مکان ایک ہزار گز سے زیادہ رقبے میں نہیں بنایا جا سکے گا ......"

اور روزنامہ امروز لاہور ۲۷ر جون ۱۹۷۸ء نے لکھا ہے:-

"سادگی اور کفایت شعاری"

"چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر نے اپنی نشری تقریر میں قوم کو سادگی اختیار کرنے کی تلقین کی ہے۔ اور کہا ہے کہ نجی اور اجتماعی زندگی میں ہر ایک کو سادگی اور کفایت شعاری سے کام لینا چاہئے ...... اس وقت اگر یہ کہا جائے تو بے جا نہ ہو گا کہ پاکستان میں ہر طبقہ اور ہر شعبے کا آدمی اپنے وسائل سے باہر بڑھ کر زندگی گزار رہا ہے اس کی وجہ سے انہیں قرض کے بوجھ میں پھنسنا پڑتا ہے یا پھر وہ بے ایمانی اور بدعنوانی کو اپنا وطیرہ بنا لیتا ہے ...... اگر اوپر سے نیچے تک سادگی کو اختیار کیا جائے، کھانے پینے اور رہنے سہنے تک ہی کفایت شعاری اختیار کی جائے تو کوئی وجہ نہیں کہ بدعنوانیوں پر بھی قابو نہ پایا جائے۔ قناعت اور توکل کی تلقین اس وقت کی جا سکتی ہے جب حرص و ہوس کے مواقع ختم ہوں یہ مواقع اوپر سے پیدا ہوتے ہیں نچلے لوگ صرف تقلید کرتے ہیں۔ اگر ہمارے وزراء اور سرکاری افسر سادگی اختیار کریں۔ اپنے اخراجات کم کر لیں تو یہی سادگی جو آج کمی نظر سے دیکھی جاتی ہے فیشن بن جائے گی اور کوئی شخص بھی اسے قبول کرنے سے انکار نہیں کرے گا اس سلسلہ میں افسروں میں شلوار قمیص پہننے کی اجازت پہلا قدم ہے اس کے ساتھ شادی بیاہ پر چراغاں نہ کرنے اور ضیافتوں پر پابندی لگانے کے اقدامات بھی اچھی مثال بن سکتے ہیں۔ البتہ یہ بات قابل غور ہے کہ ان احکام کی پابندی کس طرح کرائی جائے گی۔ چراغاں پر پابندی ہو جائے گی کہ وہ سامنے کی چیز ہے لیکن ضیافتوں پر جو پابندی لگائی گئی ہے ضیافتوں پر پہلے بھی کئی مرتبہ پابندی لگائی جا چکی ہے لیکن دیکھا یہ جاتا ہے کہ خلاف ورزی کرنے والوں نے ہمیشہ اس کی خلاف ورزی کی۔ انہوں نے ایسے ایسے طریقے اختیار کئے کہ قانون ان کے سامنے بے بس ہو گیا۔ جہیز کی مثال لیجئے ...... دراصل قانونی پابندی ایک حد تک ہی چل سکتی ہے اصل پابندی ہر شخص کی اپنی ہوتی ہے اور وہ اسی وقت مؤثر ہو سکتی ہے جب پورا معاشرہ اس کا احترام شروع کر دے ہر شخص ذہنی اور اخلاقی طور پر اسے قبول کرنے لگے۔ اس لئے ہم پھر یہی عرض کریں گے کہ اوپر سے اس کی بہترین مثال قائم کی جائے۔ عام لوگ جب دیکھیں گے کہ اوپر کے لوگ سادہ ہیں تو انہیں نمود و نمائش اور عیش و عشرت کی طرف رغبت کرتے شرم آئے گی۔ چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر نے یہ اعلان کر کے ایک شاندار مثال قائم کی ہے کہ ان کے گھر ایک وقت میں صرف دو قسم کے کھانے پکیں گے اور یہی صرف اس صورت میں ہو گا کہ جب ان کے گھر مہمان آ رہے ہوں گے۔ اس قسم کی ہمت لیں تو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست صدقہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

بابت ماہ اپریل ۱۹۷۸ء

(۲)

۹۴-	محمد ابراہیم صاحب دارالصدر جنوبی	ربوہ	۱۰-۰۰
۹۵-	شیخ معین الدین صاحب دارالرحمت شرقی	"	۱۲۰-۰۰
۹۶-	سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ "	"	۱۸-۹۰
۹۷-	میاں منصور احمد صاحب چھنگلہ ضلع ایبٹ آباد		۵۰-۰۰
۹۸-	چوہدری عبدالحق صاحب دودھ سکرنڈ		۲۵-۰۰
۹۹-	مظفر احمد صاحب صدیقی دارالرحمت غربی	ربوہ	۱۰-۰۰
۱۰۰-	خورشید سرور صاحب میو ہسپتال نرسنگ ہوم لاہور		۲۰۰-۰۰
۱۰۱-	امۃ السلام مبشر صاحبہ	کراچی	۱۰-۰۰
۱۰۲-	بیگم ایم۔ اے۔ خورشید صاحب	"	۲۱-۰۰
۱۰۳-	میاں بشیر احمد صاحب آف کوئٹہ	"	۲۰-۰۰
۱۰۴-	شیخ انوار رسول صاحب	"	۱۴-۰۰
۱۰۵-	بدر النساء خانم صاحبہ	"	۱۱-۰۰
۱۰۶-	ملک خداداد خان صاحب	"	۳۰-۰۰
۱۰۷-	جی۔ ایم۔ نذیر احمد صاحب	"	۲۵-۰۰
۱۰۸-	شیخ طاہر احمد صاحب	"	۱۰-۰۰
۱۰۹-	مجیدہ قیوم صاحبہ	"	۵۰-۰۰
۱۱۰-	محمد شریف صاحب امیر جماعت احمدیہ ڈسکہ		۱۰-۰۰
۱۱۱-	اقبال صادقہ صاحبہ	مڈھ رانجھا	۲۵-۰۰
۱۱۲-	سیکرٹری مال صاحب جماعت احمدیہ سرگودھا شہر		۲۰-۰۰
۱۱۳-	ڈاکٹر غیور احمد صاحب	مظفر گڑھ	۴۱-۰۰
۱۱۴-	سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ جہلم		۹-۰۰
۱۱۵-	قریشی محمد جمیل صاحب سکھیکی منڈی		۱۰-۰۰
۱۱۶-	نذیر احمد صاحب دارالصدر غربی ربوہ		۱۰-۰۰
۱۱۷-	وسیم احمد صاحب	باٹا پور لاہور	۵۰-۰۰
۱۱۸-	ملک محمود احمد صاحب	گوجرانوالہ	۲۰-۰۰
۱۱۹-	چوہدری بشیر احمد صاحب	گنج مغلپورہ لاہور	۱۰-۰۰
۱۲۰-	ملک عبدالعزیز خان صاحب	شیخوپورہ	۲۵-۰۰
۱۲۱-	اہلیہ صاحبہ راجہ بشیر الدین احمد صاحب سیکرٹری مال مڈھ رانجھا		۱۵۰-۰۰
۱۲۲-	سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ ساہیوال		۶۱-۰۰
۱۲۳-	میر محمد افضل صاحب طفیل	کوئٹہ	۵۰-۰۰
۱۲۴-	عائشہ بی بی اہلیہ محمد عبداللہ صاحب ڈار	"	۱۰۰-۰۰
۱۲۵-	میاں عطاء اللہ نسیم صاحب بھیروی	"	۲۰-۰۰
۱۲۶-	امۃ الحی صاحبہ اہلیہ ملک عبدالرحیم صاحب سلیم	"	۱۰-۰۰
۱۲۷-	منیر احمد صاحب سیکرٹری مال	کوٹ کرم بخش	۲۰-۰۰
۱۲۸-	محمد اشرف صاحب رضوان	ملتان چھاؤنی	۱۰-۰۰
۱۲۹-	حبیب احمد صاحب	"	۱۰-۰۰
۱۳۰-	غلام رسول صاحب	"	۱۰-۰۰
۱۳۱-	شمس اسلام صاحب	"	۱۰-۰۰
۱۳۲-	کیپٹن منور احمد صاحب	"	۲۰-۰۰
۱۳۳-	عبدالرحیم احمد صاحب	"	۱۰-۰۰
۱۳۴-	چوہدری عبداللطیف صاحب	"	۱۰-۰۰
۱۳۵-	خان عبدالمجید خان صاحب	"	۱۰-۰۰
۱۳۶-	چوہدری منور احمد صاحب کاہلوں	"	۱۰-۰۰
۱۳۷-	ماسٹر سعادت علی شاہ صاحب	"	۱۰-۰۰
۱۳۸-	امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ	کوٹلی ہرنرائن	۱۰-۰۰
۱۳۹-	ظہور الدین صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ منگلا ڈیم		۴۱-۵۰

ریڈیو فیجی پر بین الاقوامی کانفرنس کا تذکرہ۔ (بقیہ صفحہ ۲)

اسلامی انقلاب کے حق میں مزید خوشکن اور شاندار نتائج برآمد ہوں اور یورپین اقوام مادہ پرستی کی دلدل سے نکل کر روحانیت کے میدان میں ترقی کرنے کے اہل بن سکیں۔

یورپ کے اس تبلیغی اور تربیتی دورہ میں حضرت امام جماعت احمدیہ کے ہاتھ پر سوئٹزرلینڈ میں دو احباب نے اور ہالینڈ میں چودہ احباب نے اسلام قبول کیا۔

لنڈن کے ہیتھرو ایرپورٹ پر ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے حضرت امام جماعت احمدیہ مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ الودود نے فرمایا:۔

"ہم روئے زمین پر بسنے والی تمام اقوام اور ان کے جملہ افراد کو اسلام کے نور سے منور کرنا چاہتے ہیں۔ اسی لئے ہم نے ایک عالمگیر تبلیغی مہم شروع کی ہوئی ہے۔ لنڈن کانفرنس بھی اسی مہم کا ایک حصہ ہے مستقبل قریب میں دنیا میں احمدیوں کی تعداد کئی کروڑ تک پہنچ جائے گی۔ یہ خدا تعالیٰ کی تقدیر ہے جو بہرحال پوری ہوگی۔"

بالآخر دعا ہے کہ حضرت بانی جماعت احمدیہ علیہ السلام کے ذریعہ اس زمانہ میں ظاہر ہونے والی روحانی فجر کے دور میں اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی محبت اور پیار سے نوازے اور خدا تعالیٰ جلد ہمیں وہ دن دکھلائے جبکہ دنیا کی تمام اقوام محبت و پیار سے ایمان اور روحانیت سے معمور ملت واحدہ بن کر پیغمبر امن و سلامتی پاک محمد مصطفےٰ نبیوں کے سردار صلی اللہ علیہ وسلم کے بابرکت جھنڈے تلے جمع ہو جائیں۔ آمین۔

۱۴۰-	چوہدری نثار احمد صاحب پٹرول ڈیلر	جھنگ صدر	۵۰-۰۰
۱۴۱-	شیخ فضل محمد نذیر احمد صاحبان	اوکاڑہ	۲۰-۰۰
۱۴۲-	" فاضل محمود صاحب	"	۳۱-۰۰
۱۴۳-	جاوید اقبال صاحب فیکٹری ایریا	لاہور	۱۵-۰۰
۱۴۴-	سلیم احمد خان صاحب	" "	۱۳-۰۰
۱۴۵-	عبدالقدیر خان صاحب	" "	۱۵-۰۰
۱۴۶-	غلام عائشہ صاحبہ	" "	۱۰-۰۰
۱۴۷-	نعیم احمد خان صاحب	" "	۱۰-۰۰
۱۴۸-	شوکت قدیر صاحب	" "	۱۰-۰۰
۱۴۹-	نعمت بی بی صاحبہ	لاہور چھاؤنی	۱۰-۰۰
۱۵۰-	میاں محمد شریف صاحب	نیلا گنبد لاہور	۲۰-۰۰
۱۵۱-	ملک فہیم الرحمٰن صاحب	دارالذکر "	۱۰-۰۰
۱۵۲-	شیخ رفیق احمد صاحب لیبیا	" "	۱۰-۰۰
۱۵۳-	چوہدری محمد عالم صاحب	" "	۱۰-۰۰
۱۵۴-	" عبدالغنی صاحب ہمایوں	لاہور چھاؤنی	۱۱-۰۰
۱۵۵-	بیگم صاحبہ چوہدری محمد نواز صاحب	"	۱۰۰-۰۰
۱۵۶-	اخوند فیاض احمد صاحب	"	۱۰-۰۰
۱۵۷-	قانتہ صالح صاحبہ	"	۱۰-۰۰
۱۵۸-	فیروز جہاں صاحب	بھاٹی گیٹ لاہور	۵۰-۰۰
۱۵۹-	محمد افضل صاحب صاحب چیمہ	مزنگ "	۱۰-۰۰
۱۶۰-	مجیب الرحمٰن صاحب درد	سول لائن "	۱۰-۰۰
۱۶۱-	طاہرہ سمیع صاحبہ	" "	۵۰-۰۰
۱۶۲-	ملک عبدالحی خان صاحب	" "	۲۰-۰۰
۱۶۳-	صبیحہ خانم صاحبہ	" "	۱۰-۰۰
۱۶۴-	ملک عبدالرب خان صاحب	" "	۱۰-۰۰
۱۶۵-	بیگم ایم۔ این۔ خان صاحب	" "	۳۰۰-۰۰
۱۶۶-	چوہدری عزیز فضل اللہ صاحب	" "	۱۰-۰۰
۱۶۷-	عبداللطیف صاحب انور ٹاؤن شپ	"	۱۰۰-۰۰
۱۶۸-	ناصر احمد صاحب	اسلامیہ پارک "	۱۰-۰۰
۱۶۹-	شیخ نعیم احمد صاحب مع اہلیہ صاحبہ سلطانپورہ	"	۵۵-۰۰

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صد سالہ احمدیہ جوبلی کے عظیم منصوبے کا روحانی پروگرام

صد سالہ احمدیہ جوبلی کے عالمگیر روحانی منصوبے کی کامیابی کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احباب جماعت کے سامنے دعاؤں اور عبادات کا ایک خاص پروگرام رکھا ہے جس کا خلاصہ یہ ہے:۔

(۱) جماعت احمدیہ کے قیام پر ایک صدی مکمل ہونے تک ہر ماہ احباب جماعت ایک نفلی روزہ رکھا کریں جس کے لئے ہر قصبہ، شہر یا محلہ میں مہینہ کے آخری ہفتہ میں کوئی ایک دن مقامی طور پر مقرر کر لیا جایا کرے۔

(۲) دو نفل روزانہ ادا کئے جائیں جو نماز عشاء کے بعد سے لے کر نماز فجر سے پہلے تک یا نماز ظہر کے بعد ادا کئے جائیں۔

(۳) کم از کم سات بار روزانہ سورہ فاتحہ کی دعا غور و تدبر کے ساتھ پڑھی جائے۔

(۴) درود شریف اور تسبیح و تحمید نیز استغفار کا ورد روزانہ ۳۳۔۳۳ بار کیا جائے۔

(۵) مندرجہ ذیل دعائیں روزانہ کم از کم گیارہ بار پڑھی جائیں:۔

(۱) رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ۔

(۲) اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ۔

ان کے علاوہ حضور نے اپنی زبان میں بھی بکثرت دعائیں کرنے کی تاکید فرمائی کہ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر قربانیوں کو قبول فرمائے اور صد سالہ احمدیہ جوبلی کے عظیم منصوبے کو ہر لحاظ سے کامیاب کرے اور ہم شاہراہ غلبۂ اسلام پر آگے ہی آگے بڑھتے چلے جائیں۔

تمام احمدی جماعتیں اور احباب جماعت توجہ اور التزام اور باقاعدگی کے ساتھ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے پیش فرمودہ اس روحانی پروگرام پر عمل کر کے اللہ تعالیٰ کی برکات کو حاصل کرنے کی کوشش فرمائیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

اظہارِ تشکر و درخواستِ دعا

مورخہ ۹ رمئی ۱۹۷۸ء کو میری بچی فائقہ بعمر ۱۸ سال وفات پا گئی، اناللہ وانا الیہ راجعون اس کے بعد مورخہ یکم جون ۱۹۷۸ء کو میری پھوپھی صاحبہ محترمہ اختر النساء اہلیہ ثانی محترم منشی نور محمد صاحب صحابی کوئٹہ میں وفات پا گئیں ہر دو موقع پر احباب جماعت احمدیہ کراچی نے ہمارے ساتھ ہمدردی کی اور احباب جماعت کے علاوہ خاندان حضرت مسیح پاک علیہ السلام کے افراد بھی تعزیت کے لئے تشریف لائے اور ہمارے زخمی دلوں کو ڈھارس بندھائی بہت سے احباب نے خطوط کے ذریعہ سے تعزیت کا اظہار کیا۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔ اب مورخہ ۲۳ رجون ۱۹۷۸ء کو میری بڑی ہمشیرہ محمودہ بیگم صاحبہ کی کوئٹہ میں وفات پر محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ کوئٹہ اور احباب جماعت کوئٹہ نے برادرم ملک عطا محمد صاحب کے مکان پر تشریف لا کر تعزیت فرمائی اور تجہیز و تکفین کے موقع پر ہر طرح امداد فرمائی ہیں اور میرے والد محترم حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری رضی اللہ عنہ کے خاندان کے تمام افراد سب احباب جماعت کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو آئندہ ہر طرح کی تکالیف و مصائب سے محفوظ رکھے۔ آمین

(مسعود احمد خورشید "نشانِ رحمت" نمبر 2/A - 202 بلاک ۶ P.E.C.H.S. کراچی ۲۹)

درخواست دعا

عزیزم محمد صالح صاحب انجنیئر قریباً چھ ماہ سے بعارضہ قلب بیمار ہیں۔ گزشتہ چند ہفتے ہوئے ان کی حالت بہت تشویشناک ہو گئی تھی اب قدرے افاقہ ہے احباب ان کی کامل اور جلد صحتیابی کیلئے دعا فرمائیں۔

(شیخ محمود الحسن، لاہور چھاؤنی)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی معرکۃ الآراء تصنیف

"مسیح ہندوستان میں"

عمدہ کاغذ و طباعت کے ساتھ اصل لاگت پر مل سکتی ہے۔ اس کے علاوہ سلسلہ کی دوسری کتب کے لئے بھی ہم سے رجوع کیجئے۔

نظارت اشاعت لٹریچر و تصنیف صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

اعلاناتِ نکاح

(۱) میرے بیٹے عزیز اسامہ سعید کا نکاح ہمراہ عزیزہ جمیلہ پروین بنت مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب سابق مبلغ ہالینڈ و انڈونیشیا مبلغ پندرہ ہزار روپے حق مہر پر محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے ٹورنٹو (کینیڈا) میں ۲ رجولائی ۱۹۷۸ء کو بعد نماز ظہر بہ تقریب سہ روزہ سالانہ کانفرنس جماعت ہائے احمدیہ کینیڈا پڑھا۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہمارے خاندان کے لئے خیر و برکت کا باعث بنائے۔ آمین

اس تقریب میں مختلف ممالک کے مبلغین کرام کے علاوہ حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب بھی موجود تھے۔ اور ان سب نے اپنی مخلصانہ دعاؤں سے ہمیں نوازا۔ فجزاھم اللہ۔

(لیفٹیننٹ کرنل ریٹائرڈ محمد سعید ۲۷ سرور روڈ لاہور چھاؤنی)

(۲) ۱۴ رجولائی بروز جمعۃ المبارک دارالذکر لاہور میں مکرم مولوی منیر الدین احمد صاحب مربی سلسلہ نے خاکسار کے بیٹے عزیز سید ناصر احمد شاہ کا نکاح دس ہزار روپیہ حق مہر پر عزیزہ تنویر الاسلام بی۔ اے بنت مکرم غلام محمد صاحب ثالث ۱۴ آئی وحدت کالونی لاہور کے ہمراہ پڑھا۔ سید ناصر احمد شاہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی محترم سید فاضل شاہ صاحب مرحوم کے پوتے اور حضور کے ایک اور صحابی محترم میاں معراج الدین صاحب پہلوان مرحوم آف بھاٹی دروازہ لاہور کے نواسے ہیں اور عزیزہ تنویر الاسلام محترم بابو غلام محمد صاحب ثانی مرحوم (صحابی حضرت مسیح موعودؑ) کی پوتی ہیں۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین (خاکسار سید سلیمان شاہ گولبازار۔ ربوہ)

اطفال و ناصرات کا مقابلہ مضمون نویسی

ہر سال اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام اطفال و ناصرات کا ایک مقابلہ مضمون نویسی ہوتا ہے۔ سال ۱۹۷۸ء کے لئے عنوان ہے "مسلم بچوں کے سنہری کارنامے"۔ یہ مضمون کم سے کم پانچ اور زیادہ سے زیادہ سات فل سکیپ صفحات پر مشتمل ہونا چاہیئے نیز حوالہ مکمل دیں اور پتہ صاف لکھیں۔ یہ مضمون ۳۱ رجولائی ۱۹۷۸ء تک مرکز میں پہنچ جانا چاہیئے۔

(سیکرٹری اشاعت اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴